احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

بدھ 24 نومبر 2006ء

روزنامہ
الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 22 نومبر 2006ء 29 شوال 1427 ہجری 22 نبوت 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 261

بھوک سے پناہ مانگنے کی دعا

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ یہ دعا کرتے تھے۔ اے اللہ میں بھوک سے تیری پناہ مانگتا ہوں کیونکہ یہ بہت ہی برا ساتھی ہے اور میں تجھ سے خیانت سے بھی پناہ مانگتا ہوں کیونکہ اس سے برا انسان کا دوست اور کوئی نہیں ہوسکتا۔

(سنن ابی داؤد تفریع ابواب الوتر باب الاستعاذة حدیث نمبر:1323)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

''میں اپنے ذاتی تجربہ سے بھی دیکھ رہا ہوں کہ دعاؤں کی تاثیر آب و آتش کی تاثیر سے بڑھ کر ہے۔ بلکہ اسباب طبعیہ کے سلسلہ میں کوئی چیز ایسی عظیم التاثیر نہیں جیسی کہ دعا ہے۔'' (برکات الدعا۔روحانی خزائن جلد 6صفحہ 11)

''ابتلاؤں میں ہی دعاؤں کے عجیب وغریب خواص اور اثر ظاہر ہوتے ہیں۔اور سچ تو یہ ہے کہ ہمارا خدا تو دعاؤں ہی سے پہچانا جاتا ہے۔'' (ملفوظات جلد دوم صفحہ 147)

''نشان کی جڑ دعا ہی ہے۔ یہ اسم اعظم ہے اور دنیا کا تختہ پلٹ سکتی ہے۔ دعا مومن کا ہتھیار ہے اور ضرور ہے کہ پہلے ابتہال اور اضطراب کی حالت پیدا ہو۔'' (ملفوظات جلد 3صفحہ 202)

''جو لوگ اس سلسلہ میں داخل ہوتے ہیں ان کو سب سے بڑا فائدہ تو یہ ہوتا ہے کہ میں ان کے لئے دعا کرتا ہوں دعا ایسی چیز ہے کہ خشک لکڑی کو بھی سرسبز کرسکتی ہے اور مردہ کو زندہ کرسکتی ہے۔اس میں بڑی تاثیریں ہیں۔'' (ملفوظات جلد 3صفحہ 100)

''دعا عمدہ شے ہے۔ اگر توفیق ہو تو ذریعہ مغفرت کا ہو جاتی ہے اور اسی کے ذریعہ سے رفتہ رفتہ خدا تعالیٰ مہربان ہو جاتا ہے۔ دعا کے نہ کرنے سے اول زنگ دل پر چڑھتا ہے پھر قساوت پیدا ہوتی ہے پھر خدا سے اجنبیت پھر عداوت۔ پھر نتیجہ سلب ایمان ہوتا ہے۔''

(ملفوظات جلد 3صفحہ 628)

''لوگ اس نعمت سے بے خبر ہیں کہ صدقات، دعا اور خیرات سے رد بلا ہوتا ہے اگر یہ بات نہ ہوتی تو انسان زندہ ہی مرجاتا۔

(ملفوظات جلد 3صفحہ 201)

''اگر کوئی تقدیر معلق ہو تو دعا اور صدقات اس کو ٹلا دیتی ہیں اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس تقدیر کو بدل دیتا ہے۔

(ملفوظات جلد 3صفحہ 24)

''اللہ جلشانہ نے جو دروازہ اپنی مخلوق کی بھلائی کے لئے کھولا ہے وہ ایک ہی ہے یعنی دعا۔ جب کوئی شخص بکا وزاری سے اس دروازہ میں داخل ہوتا ہے تو وہ مولائے کریم اس کو پاکیزگی وطہارت کی چادر پہنا دیتا ہے۔'' (ملفوظات جلد 3صفحہ 315)

''حصول فضل کا اقرب طریق دعا ہے۔.......... جو دعا عاجزی اضطراب اور شکستہ دلی سے بھری ہوئی ہو وہ خدا تعالیٰ کے فضل کو کھینچ لاتی ہے.......... اصلی اور حقیقی دعا کے واسطے بھی دعا ہی کی ضرورت ہے۔'' (ملفوظات جلد 3صفحہ 397)

''سانپ کے زہر کی طرح انسان میں زہر ہے۔ اس کا تریاق دعا ہے جس کے ذریعہ سے آسمان سے چشمہ جاری ہوتا ہے۔ جو دعا سے غافل ہے وہ مارا گیا۔ ایک دن اور رات جس کی دعا سے خالی ہے وہ شیطان سے قریب ہوا۔ ہر روز دیکھنا چاہئے کہ جو حق دعاؤں کا تھا وہ ادا کیا ہے کہ نہیں۔'' (ملفوظات جلد 3صفحہ 591)

''اگر تم لوگ چاہتے ہو کہ خیریت سے رہو اور تمہارے گھروں میں امن رہے تو مناسب ہے کہ دعائیں بہت کرو اور اپنے گھروں کو دعاؤں سے پُر کرو۔ جس گھر میں ہمیشہ دعا ہوتی ہے خدا تعالیٰ اسے برباد نہیں کیا کرتا۔'' (ملفوظات جلد 3صفحہ 232)

مستحق طلبہ کی امداد

جماعت میں بہت سے ایسے افراد جو غربت کی وجہ سے اپنے بچوں کی پڑھائی کے اخراجات نہ اٹھا سکتے ہیں ایسے مستحق اور غریب طلباء کیلئے صدر انجمن احمدیہ میں ایک شعبہ ''امداد طلبہ'' کے نام سے قائم ہے۔

یہ شعبہ مخیّر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیات اور مالی معاونت سے ہی چل رہا ہے۔ اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء وطالبات اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ رقوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس 3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات کیلئے رقوم
5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔ پرائمری/سیکنڈری 6 تا 8 ہزار روپے سالانہ۔
2۔ کالج لیول 12 تا 15 ہزار روپے سالانہ۔
3۔ بی ایس سی، ایم ایس سی و دیگر پروفیشنل ادارہ جات ایک لاکھ روپے تک۔

سینکڑوں طلباء جن کو اس شعبہ کے تحت امداد فراہم کی جاتی ہے لیکن اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا مالی بوجھ ہے۔ جس کیلئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کے لئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلباء نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد،،امداد طلباء،، میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

(نگران امداد طلباء نظارت تعلیم)

مقابلہ مقالہ نویسی خلافت احمدیہ صدسالہ جوبلی بعنوان ''نظام خلافت''

برائے انصاراللہ ' خدام الاحمدیہ ' لجنہ اماء اللہ

قواعد ، ذیلی عناوین و امدادی کتب

زیر اہتمام: مجلس انصار اللہ پاکستان ربوہ

قواعد

☆عنوان مقالہ ''نظام خلافت''

☆ مقالہ کے الفاظ ساٹھ ہزار سے کم نہ ہوں اور ایک لاکھ بیس ہزار سے زائد نہ ہوں۔

☆جن کتب کا حوالہ دیا جائے ان کے مصنفین، مطبع سن اشاعت وغیرہ کا ذکر کیا جائے۔

☆ کاغذ کے ایک طرف صاف اور خوشخط تحریر کریں۔

☆ مقالہ جمع کرانے کی آخری تاریخ 30 جولائی 2007ء ہے۔ مقررہ تاریخ کے بعد موصول ہونے والے مقالہ جات مقابلہ میں شریک نہ کئے جائیں گے۔

☆ ان مقابلہ جات میں تینوں مجالس (مجلس انصاراللہ، مجلس خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ پاکستان) شریک ہوں گی۔

☆ ہر مجلس کے لئے دیئے جانے والے انعامات کی تفصیل یہ ہے۔

اول: سیٹ روحانی خزائن +25 ہزار روپے نقد انعام + سند امتیاز۔

دوم: سیٹ تفسیر کبیر + سیٹ حقائق الفرقان +15 ہزار روپے نقد انعام + سند امتیاز

سوم: سیٹ انوار العلوم +10 ہزار روپے نقد انعام + سند امتیاز۔

ان تین انعامات کے علاوہ دس انعامات حسن کارکردگی کی بناء پر اگلی دس پوزیشن حاصل کرنے والوں کو ایک ایک کتاب اور سند امتیاز کی صورت میں دیئے جائیں گے۔ اس کے علاوہ مقابلہ میں شرکت کرنے والوں کو بھی سند شرکت بھی دی جائے گی۔

☆ مقالہ کے شروع میں لکھنے والے رکن اپنا نام ولدیت مجلس کا نام، ضلع اور مکمل پوسٹل ایڈریس معہ فون نمبر صاف اور خوشخط تحریر کریں۔

☆مجلس خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کے اراکین اپنے مقالہ جات مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان اور لجنہ اماء اللہ پاکستان کی وساطت سے مجلس انصاراللہ پاکستان کو بھجوائیں گے اور انصار اراکین اپنے مقالہ جات براہ راست مجلس انصاراللہ پاکستان کو بھجوائیں۔

☆ مقالہ لکھنے والے اراکین کی راہنمائی کیلئے ذیلی عناوین اور امدادی کتب کی فہرست دی جا رہی ہے۔ تاہم مقالہ نویس ان کتب کے علاوہ مزید کتب سے بھی استفادہ کر سکتے ہیں نیز اگر چاہیں تو وہ مزید ذیلی عناوین بھی بنا سکتے ہیں۔ تاہم مقالہ تحریر کرتے وقت قیادت تعلیم کی طرف دیئے گئے عناوین کو ضرور مدنظر رکھا جائے۔

ذیلی عناوین

1۔خلافت کی تعریف، اہمیت اور اقسام
2۔نظام خلافت، قرآن و احادیث کی روشنی میں
3۔ بزرگان امت کے نزدیک خلافت کی اہمیت
4۔مقام خلافت کی عظمت و اہمیت
5۔خلافت کے دس عظیم مقاصد
6۔خلافت کا نظام مذہب کے دائمی نظام کا حصہ ہے
7۔خلافت کی ذمہ داریاں اور ان کی ادائیگی کا عظیم نظام
8۔خلافت کے ذریعہ توحید الٰہی کا قیام
9۔خلافت روحانی ترقیات کا عظیم الشان ذریعہ
10۔خلافت کے ذریعہ وحدت قومی
11۔خلافت سے متعلق حضرت مسیح موعود اور خلفاء کے ارشادات
12۔خلافت کی برکات
13۔خلافت راشدہ کا مختصر ذکر
14۔خلافت احمدیہ کی تاریخ، خلفاء احمدیت کی مختصر سوانح
15۔خلفاء احمدیت کی تحریکات
16۔خلافت احمدیہ کے پہلے سو سال کے دوران جماعتی ترقیات
17۔قیام خلافت اور ہماری ذمہ داریاں

امدادی کتب

1۔تفسیر کبیر از حضرت مصلح موعود جلد 2، 6، 7، 8، 9، 10
2۔حقائق الفرقان جلد 1 تا 4 خطبات حضرت خلیفۃ المسیح الاول
3۔ترجمہ قرآن کریم از حضرت خلیفۃ المسیح الرابع
4۔روحانی خزائن جلد 1، 3، 6، 7، 8، 17، 20، 23
5۔ملفوظات تمام جلدیں
6۔ منصب خلافت، برکات خلافت، انوار خلافت خلافت راشدہ، خلافت حقہ......، نظام آسمانی کی مخالفت اور اس کا پس منظر۔ از حضرت مصلح موعود
7۔خلافت و مجددیت۔ از حضرت خلیفۃ المسیح الثالث
8۔خلیفہ خدا بناتا ہے۔ از مکرم شیخ مبارک احمد صاحب
9۔خلافت احمدیہ قادیان۔ انجمن انصاراللہ
10۔خلافت ترکی اور آیت استخلاف۔ از مکرم خورشید علی احمدی صاحب
11۔خلافت حضرت ابوبکر صدیقؓ۔ از مکرم دوست محمد شاہد صاحب
12۔خلافت راشدہ۔ از مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب
13۔ خلافت راشدہ۔ از حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی
14۔خلافت مصلح موعود از مکرم مولانا جلال الدین شمس صاحب
15۔خلافت احمدیہ۔ از مکرم مولانا دوست محمد شاہد صاحب
16۔الفرقان۔ خلافت نمبر
17۔تاریخ احمدیت جلد 3 تا آخر
18۔ خلافت رابعہ کی فتوحات۔ ترقیات۔ از مکرم عبدالسمیع خان صاحب
19۔اخبار الفضل، خلافت نمبر
20۔دیگر اخبارات، رسائل و جرائد جماعت احمدیہ
21۔حیات نور۔ از مکرم عبدالقادر سوداگرمل صاحب
22۔سوانح فضل عمر جلد 1 تا 5 از فضل عمر فاؤنڈیشن
23۔حیات ناصر۔ از مکرم محمود مجیب اصغر صاحب
24۔ایک مرد خدا (حضرت مرزا طاہر احمد) از۔ ایئن ایڈمسن
25۔مجلۃ الجامعہ (حضرت مصلح موعود نمبر)

(قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

❁ مکرم نصیر احمد انجم صاحب تحریر کرتے ہیں کہ محترمہ سارہ بصیر صاحبہ اہلیہ مکرم عطاء البصیر محمود صاحب مربی سلسلہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 3 ستمبر 2006ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت نومولود کو وقف نو میں قبول فرمایا ہے اور عطاء السلام نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری محمود احمد صاحب لندن کا پوتا اور مکرم چوہدری محمد حسین صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ ضلع رحیم یار خان کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی والی درازی عمر سے نوازے اور والدین کے لئے قرۃ العین ثابت ہو۔ آمین

نکاح

❁ مکرم سید عبدالباقی رضوی صاحب حلقہ تیموریہ کراچی تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے مکرم سید عطاء الواحد رضوی صاحب مربی سلسلہ کے نکاح کا اعلان حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت جلسہ سالانہ یوکے کے موقعہ پر مورخہ 31 جولائی 2006ء کو بعد نماز عصر مکرمہ فاطمہ منور صاحبہ بنت مکرم منور احمد قریشی صاحب مقیم سعودی عرب کے ساتھ 50 ہزار روپے حق مہر پر فرمایا مکرم سید عطاء الواحد رضوی صاحب حضرت سید محمد رضوی صاحب یکے از 313 رفقاء حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں اور مکرمہ فاطمہ منور صاحبہ مکرم میاں محمد یامین صاحب تاجر کتب آف قادیان کی نسل سے ہیں احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جانبین کیلئے یہ رشتہ ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

❁ مکرم ڈاکٹر منصور احمد صاحب سینئر ڈسٹرکٹ سرجن شیخوپورہ تحریر کرتے ہیں کہ ہمارے ماموں زاد بھائی مکرم کرنل (ریٹائرڈ) آصف جمیل صاحب ابن مکرم ڈاکٹر محمد جی احمدی صاحب آف راولپنڈی بوجہ کینسر مورخہ 10 نومبر 2006ء کو بعمر 58 سال سی ایم ایچ راولپنڈی میں انتقال کر گئے۔ دوران مرض آپ کا بہترین علاج ہوا لیکن کوئی تدبیر کارگر نہ ہوئی۔ مرحوم فوج سے ریٹائر ہونے کے بعد راولپنڈی میں بزنس کرتے رہے۔ جماعت سے گہرا تعلق تھا اور دینی کاموں میں پیش پیش رہتے۔ آپ کے دادا حضرت سید محمد حسین شاہ صاحب آف راہوں رفیق حضرت مسیح موعود تھے۔ آپ کے نانا کا نام مکرم سید غلام یٰسین صاحب تھا۔ آپ مکرم سید تفضّل حسین شاہ صاحب چیف انجینئر (ریٹائرڈ) واپڈا کے داماد تھے۔ آپ عمدہ طبیعت کے مالک تھے۔ مرنجاں و مرنج، غریبوں کا خیال رکھتے تھے۔ آپ کے بھائیوں میں مکرم سید یوسف سہیل شوق صاحب مرحوم نائب ایڈیٹر الفضل، مکرم پروفیسر ڈاکٹر نسیم احمد بابر صاحب شہید، مکرم سید ناصر احمد صاحب کراچی اور مکرم سید منور احمد صاحب حال راولپنڈی ہیں۔ ہمشیرگان میں مکرمہ صبیحہ تنور صاحبہ زوجہ مکرم سید تنور حسین شاہ صاحب بہاولنگر، محترمہ روبینہ خاور صاحبہ زوجہ مکرم خاور ہاشمی صاحب لندن اور محترمہ فوزیہ معین صاحبہ زوجہ مکرم معین الدین صاحب راولپنڈی شامل ہیں۔ مرحوم نے اپنے پیچھے بہن بھائیوں کے علاوہ بیوہ محترمہ راحت آصف صاحبہ اور ایک بیٹی مکرمہ ثناء افضال صاحبہ زوجہ مکرم کیپٹن افضال احمد صاحب سوگوار چھوڑی ہیں۔ مرحوم موصی تھے۔ پہلے نماز جنازہ راولپنڈی میں ادا کی گئی۔ اگلے دن مورخہ 11 نومبر کو قبل از دوپہر ربوہ میں نماز جنازہ مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد دعا مکرم مولانا منصور احمد بشیر صاحب مربی سلسلہ نے کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں جگہ عطا کرے۔ نیز سب اہل خانہ، رشتہ داروں اور دوست احباب کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

❁ مکرم محمد حفیظ قریشی صاحب دفتر دارالذکر لاہور نے ایک آنکھ کا آپریشن کروایا ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

حضرت مصلح موعود کی روایات کی روشنی میں

سیرت حضرت مسیح موعود کے بعض درخشندہ گوشے

مرسلہ: حبیب الرحمٰن زیروی صاحب

امانت دار

اسی طرح ایک اور واقعہ ہے۔ حضرت مرزا صاحب کا سلوک اپنی اولاد سے ایسا اعلیٰ درجہ کا تھا کہ قطعاً خیال نہیں کیا جاسکتا تھا کہ آپ کبھی ناراض بھی ہو سکتے ہیں۔ہم جب چھوٹے ہوتے تھے تو یہ سمجھا کرتے تھے کہ حضرت صاحب کبھی غصے ہوتے ہی نہیں۔ میرے بچپن کے زمانہ کا ایک واقعہ ہے مولوی عبدالکریم صاحب جو اسی جگہ کے ایک عالم تھے اور جنہیں پرانے لوگ جانتے ہوں گے وہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت مرزا صاحب نے ایک دفعہ مجھے کہا میری پسلی میں درد ہے جہاں ٹکور کی گئی لیکن آرام نہ ہوا۔آخر دیکھا گیا تو معلوم ہوا کہ آپ کی جیب میں اینٹ کا ایک روڑا پڑا تھا جس کی وجہ سے پسلی میں درد ہو گیا۔ پوچھا گیا کہ حضور یہ کس طرح آپ کی جیب میں پڑ گیا۔فرمایا محمود نے مجھے یہ اینٹ کا ٹکڑا دیا تھا کہ سنبھال کر رکھنا میں نے جیب میں ڈال لیا کہ جب مانگے گا نکال دوں گا۔ مولوی صاحب نے کہا حضور مجھے دے دیجئے میں رکھ چھوڑوں۔فرمایا نہیں میں اپنے پاس ہی رکھوں گا۔

پابندی نماز کی عادت

ایک دفعہ ایسا ہوا کہ آپ مقدمہ کی پیروی کے لئے گئے مقدمہ کے پیش ہونے میں دیر ہوگئی نماز کا وقت آ گیا آپ باوجود لوگوں کے منع کرنے کے نماز کے لئے چلے گئے۔آپ کے جانے کے بعد مقدمہ کے لئے آپ کو بلایا گیا مگر آپ اپنی عبادت میں مشغول رہے جب فارغ ہوئے تو پھر عدالت میں گئے حسب قاعدہ سرکاری چاہئے تو یہ تھا کہ مجسٹریٹ یک طرفہ ڈگری دے دیتا اوران کے خلاف فیصلہ سنا دیتا مگر اللہ تعالیٰ کو آپ کی یہ بات ایسی پسند آئی کہ اس مجسٹریٹ کی توجہ کواس طرف پھیر دیا اوراس نے آپ کی غیر حاضری کونظر انداز کرتے ہوئے آپ کے والد کے حق میں فیصلہ کردیا۔ (دعوۃ الامیر صفحہ 26)

(سیرت حضرت مسیح موعود صفحہ 50-51)

خدا کے شیر پر ہاتھ ڈالنا آسان نہیں

حضرت مسیح موعود پر ایک دفعہ مقدمہ ہوا۔اور آپ کو خبر دی گئی کہ مجسٹریٹ بعض لوگوں سے سزا دینے کا وعدہ کرآیا ہے۔حضرت مسیح موعود کو جب یہ خبر پہنچائی گئی تو آپ لیٹے ہوئے تھے اٹھ کر بیٹھ گئے اور فرمایا مجسٹریٹ ہاتھ ڈال کر تو دیکھے خدا کے شیر پر ہاتھ ڈالنا آسان نہیں۔

(تقریر دلپذیر انوار العلوم جلد نمبر 10 صفحہ 91)

سفر جہلم

1902ء کے آخر میں حضرت مسیح موعود پر ایک شخص کرم دین نے ازالہ حیثیت عرفی کا مقدمہ کیا اور جہلم کے مقام پر عدالت میں حاضر ہونے کے لئے آپ کے نام سمن جاری ہوا۔ چنانچہ آپ جنوری 1903ء میں وہاں تشریف لے گئے۔ یہ سفر آپ کی کامیابی کے شروع ہونے کا پہلا نشان تھا کہ گو آپ ایک فوجداری مقدمہ کی جواب دہی کے لئے جا رہے تھے لیکن پھر بھی لوگوں کا یہ حال تھا کہ اس کا کوئی اندازہ نہیں ہوسکتا۔جس وقت آپ جہلم کے سٹیشن پر اترے ہیں اس وقت وہاں اس قدر انبوہِ کثیر تھا کہ پلیٹ فارم پر کھڑا ہونے کی جگہ نہ رہی تھی بلکہ اسٹیشن کے باہر بھی دو رویہ سڑکوں پر لوگوں کی اتنی بھیڑ تھی کہ گاڑی کا گزرنا مشکل ہوگیا تھا۔حتّٰی کہ افسرانِ ضلع کو انتظام کے لئے خاص اہتمام کرنا پڑا اور غلام حیدر صاحب تحصیلدار اس اسپیشل ڈیوٹی پر لگائے گئے۔آپ حضرت صاحب کے ساتھ نہایت مشکل سے راستہ کراتے ہوئے گاڑی کو لے گئے کیونکہ شہر تک برابر ہجومِ خلائق کے سبب راستہ نہ ملتا تھا۔اہل شہر کے علاوہ ہزاروں آدمی دیہات سے بھی آپ کی زیارت کے لئے آئے تھے۔قریباً ایک ہزار آدمی نے اس جگہ بیعت کی اور جب آپ عدالت میں حاضر ہونے کے لئے گئے تو اس قدر مخلوق کارروائی مقدمہ سُننے کے لئے موجود تھی کہ عدالت کو انتظام کرنا مشکل ہوگیا۔ دُور میدان تک لوگ پھیلے ہوئے تھے۔ پہلی ہی پیشی میں آپ بَری کئے گئے اور مع الخیر واپس تشریف لے آئے۔

(سیرت حضرت مسیح موعود صفحہ 61)

جماعت کی ترقی اور کرم دین والے مقدمہ کا طول پکڑنا

1903ء سے آپ کی ترقی حیرت انگیز طریق سے شروع ہوگئی اور بعض دفعہ ایک ایک دن میں پانچ پانچ سو آدمی بیعت کے خطوط لکھتے تھے اور آپ کے پیرو اپنی تعداد میں ہزاروں لاکھوں تک پہنچ گئے ۔ ہر قسم کے لوگوں نے آپ کے ہاتھ پر بیعت کی اور یہ سلسلہ بڑے زور سے پھیلنا شروع ہوگیا اور پنجاب سے نکل کر دوسرے صوبوں اور پھر دوسرے ملکوں میں بھی پھیلنا شروع ہوگیا۔

(سیرت حضرت مسیح موعود صفحہ 61)

حضور کی کشش

حضرت مسیح موعود سیالکوٹ میں گئے تو مولویوں نے فتویٰ دیا کہ جو ان کے لیکچر میں جائے گا اس کا نکاح ٹوٹ جائے گا لیکن چونکہ مرزا صاحب کی کشش ایسی تھی کہ لوگوں نے اس فتویٰ کی بھی کوئی پرواہ نہ کی تو راستوں پر پہرے لگا دیئے تاکہ لوگوں کو جانے سے روکیں اور سڑکوں پر پتھر جمع کر لئے کہ جو نہ رکے گا اس کو ماریں گے۔ پھر جلسہ سالانہ سے لوگوں کو پکڑ پکڑ کر لے جاتے تا لیکچر نہ سُن سکیں۔

(تحریک شدھی۔انوار العلوم جلد 7 صفحہ 192)

حضرت مولوی برہان الدین صاحب جہلمی کی ثابت قدمی

حضرت مسیح موعود جب سیالکوٹ تشریف لے گئے تو مولویوں نے یہ فتویٰ دیدیا کہ جو شخص مرزا صاحب کے پاس جائے گا یا اُن کی تقریروں میں شامل ہوگا اُس کا نکاح ٹوٹ جائے گا۔ یہ کافر اور دجال ہیں ان سے بولنا اِن کی باتیں سننا اور ان کی کتابیں پڑھنا بالکل حرام ہے بلکہ ان کو مارنا اور قتل کرنا ثواب کا موجب ہے مگر آپ کی موجودگی میں انہیں فساد کی جرأت نہ ہوئی کیونکہ چاروں طرف سے احمدی جمع تھے۔ انہوں نے آپس میں یہ مشورہ کیا کہ اِن کے جانے کے بعد فساد کیا جائے۔ میں بھی اُس وقت آپ کے ساتھ تھا۔ جب حضرت مسیح موعود وہاں سے روانہ ہوئے اور گاڑی میں سوار ہوئے تو دُور تک آدمی کھڑے تھے جنہوں نے پتھر مارنے شروع کردیئے۔ مگر چلتی گاڑی پر پتھر کس طرح لگ سکتے تھے۔ شاذونادر ہی ہماری گاڑی کو کوئی پتھر لگتا۔ وہ مارتے ہم کو تھے اور لگتا اُن کے کسی اپنے آدمی کو تھا۔ پس اُن کا یہ منصوبہ تو پورا نہ ہوسکا۔ باقی احمدی جو حضرت مسیح موعود کی وجہ سے وہاں جمع تھے اُن میں سے کچھ تو اردگرد کے دیہات کے رہنے والے تھے جو آپ کی واپسی کے بعد ادھر اُدھر پھیل گئے اور جو تھوڑے سے مقامی احمدی رہ گئے یا باہر کی جماعتوں کے مہمان تھے اُن پر مخالفین نے اسٹیشن پر ہی حملے شروع کردیئے۔ اُن لوگوں میں سے جن پر حملہ ہوا ایک مولوی برہان الدین صاحب جہلمی بھی تھے۔ مخالفوں نے ان کا تعاقب کیا۔ پتھر مارے اور بُرا بھلا کہا۔ اور آخر ایک دوکان میں انہیں گِرا لیا اور اپنے ساتھیوں سے کہا کہ گوبر لاؤ ہم اس کے مونہہ میں ڈالیں۔ چنانچہ وہ گوبر لائے اور انہوں نے مولوی برہان الدین صاحب جہلمی کا منہ کھول کر اُس میں ڈال دیا۔ جب وہ انہیں مار رہے تھے اور گوبر اُن کے مونہہ میں ڈالنے کی کوشش کر رہے تھے تو بجائے اِس کے مولوی صاحب انہیں گالیاں دیتے یا شور مچاتے جنہوں نے وہ نظارہ دیکھا ہے بیان کرتے ہیں کہ وہ بڑے اطمینان اور خوشی سے یہ کہتے جاتے تھے کہ سبحان اللہ! یہ دن کسے نصیب ہوتا ہے یہ دن تو اللہ تعالیٰ کے نبیوں کے آنے پر ہی نصیب ہوتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کا بڑا احسان ہے جس نے مجھے یہ دن دکھایا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ تھوڑی دیر میں ہی جو لوگ حملہ کر رہے تھے اُن کے نفس نے انہیں ملامت کی اور وہ شرمندگی اور ذلت سے آپ کو چھوڑ کر چلے گئے۔ تو بات یہ ہے کہ جب دشمن دیکھتا ہے کہ یہ لوگ موت سے ڈرتے ہیں تو کہتا ہے آؤ ہم انہیں ڈرائیں! (تفسیر کبیر جلد ہفتم صفحہ 582)

مخلصین سے سلوک

میر حامد شاہ صاحب کے جماعت میں خصوصیت رکھنے کے علاوہ ان کے والد حکیم حسام الدین صاحب کے ساتھ حضرت مسیح موعود کو اس وقت سے واقفیت تھی جب کہ آپ اپنے والد کے بار بار کے تقاضے سے تنگ آکر ملازمت کے لئے سیالکوٹ تشریف لے گئے اور وہاں کچہری کی چھوٹی سی ملازمت پر کئی سال تک رہے۔ انہی ایام میں حکیم حسام الدین صاحب سے تعلقات ہوئے اور آخر وقت تک تعلقات قائم رہے۔ یہ تعلقات صرف انہی کے ساتھ نہ رہے بلکہ ان کے خاندان کے ساتھ بھی رہے۔ ان کے بعد میر حامد شاہ صاحب حضرت مسیح موعود کے سلسلہ میں خاص لوگوں میں شمار ہوتے رہے تاہم حکیم حسام الدین صاحب کے ساتھ جو ابتداء کے تعلقات تھے۔ اس مثال سے ان کی خصوصیت نظر آتی ہے کہ ایک دفعہ حضرت مسیح موعود دعویٰ کے بعد سیالکوٹ تشریف لے گئے۔ حکیم حسام الدین صاحب کو آپ کے تشریف لانے کی بہت خوشی

ز۔عنبر

میری دادی جان مکرمہ نذیراں بیگم صاحبہ

میری پیاری دادی جان مکرمہ نذیراں بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ غلام علی صاحب تھیں آپ ترگڑی ضلع گوجرانوالہ میں پیدا ہوئیں اور بیاہ کر 99 شمالی ضلع سرگودھا آئیں۔ آپ کے تین بیٹے اور دو بیٹیاں ہیں۔مکرم شیخ عبدالرزاق صاحب،مکرم شیخ اشفاق احمد صاحب (اشفاق سائیکل سٹور) مکرم شیخ افتخار احمد صاحب جرمنی اور بیٹیاں مکرمہ مبارکہ مجید صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ عبدالحمید صاحب، مکرمہ عذرہ پروین صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ عبدالحفیظ صاحب ہیں یہ دونوں بیٹیاں جرمنی میں مقیم ہیں۔

آپ چار بہن بھائی تھے دو بہنیں دو بھائی۔ایک بہن مکرمہ بشیراں بیگم صاحبہ اور ایک بھائی مکرم مبارک احمد ظفر صاحب جو کافی عرصہ جماعت احمدیہ ترگڑی ضلع گوجرانوالہ کے صدر رہے اور میرے نانا جان بھی تھے فوت ہو چکے ہیں۔ ایک بھائی مکرم شیخ منور احمد صاحب 99 شمالی ضلع سرگودھا حیات ہیں خدا تعالیٰ ان کی عمر و صحت میں برکت ڈالے۔آمین

میری چھوٹی پھوپھو مکرمہ مبارکہ مجید صاحبہ ابھی چند ماہ کی تھیں کہ میرے دادا جان مکرم شیخ غلام علی صاحب فوت ہو گئے۔ دادی جان نے یہ بیوگی نہایت صبر سے گزاری اور محنت و مزدوری کر کے اپنے بچوں کا پیٹ پالا اور انہیں پڑھایا لکھایا اور ان کو اپنے پیروں پر کھڑا ہونا سکھایا ان کے بھائیوں نے بھی اس سلسلہ میں کسی قدر ان کی مدد کی۔

میری دادی جان بہت ہی باہمت خاتون تھیں ہر حال میں خدا کا شکر ادا کرنے والی اور اس کی رضا پر راضی رہنے والی۔ آپ کچھ عرصہ جماعت احمدیہ 99 شمالی سرگودھا کی صدر لجنہ اماء اللہ بھی رہیں۔نماز کا خاص خیال رکھتیں تلاوت باقاعدہ کرتیں 99 شمالی سرگودھا میں تھیں تو آپ کے پاس کئی بچے قرآن مجید پڑھنے آتے سب لوگ آپ کی بہت عزت کرتے۔ جب 1982ء میں ہم مستقل طور پر دارالنصر غربی اقبال ربوہ شفٹ ہو گئے تو بھی آپ یہ معزز فریضہ سرانجام دیتی رہیں اور محلّہ کے کئی بچوں کو قرآن کریم پڑھایا۔

دادی جان شروع سے ہی اپنے بیٹے مکرم اشفاق احمد صاحب کے گھر رہیں گاؤں میں تو سب اکٹھے رہتے تھے مگر ربوہ آکر وہ ہمارے ساتھ ہی رہیں آپ کو ابو سے بہت پیار تھا اگر کہیں جاتیں تو کہتیں میرا دل نہیں لگ رہا بس میں نے جلدی جانا ہے پتہ نہیں میرے اشفاق کا کیا حال ہے۔ابو بھی دادی جان کا اتنا ہی خیال کرتے اور ان کا صحت کا خیال رکھتے ان کو ضرورت کی ہر چیز مہیا کرتے۔ میرا بڑی پوتی ہونے کے لحاظ سے سب سے زیادہ آپ سے تعلق رہا اگر کہیں آنا جانا ہوتا تو مجھے لے کر جاتیں یہاں تک کہ ہم دونوں ایک ہی کمرہ میں سوتیں ہر طرح سے میرا خیال رکھتیں۔

وہ پرائمری پاس تھیں مگر پڑھنے کا شوق یہاں تک تھا کہ کوئی نہ کوئی رسالہ یا اخبار وغیرہ پڑھتی رہتیں۔ اپنے اس شوق کو آپ نے اپنے پوتے پوتیوں کی شکل میں پورا کیا۔کبھی کسی پوتے یا پوتی کو لئے بیٹھی ہیں اور اس سے دینی معلومات کے سوال و جواب ہو رہے ہیں اور کبھی کسی کو سورۃ یاد کروائی جا رہی ہے کبھی اس کو پوچھا جا رہا ہے کہ نماز پڑھی ،تلاوت کی یا نہیں پہلے یہ کام کرو پھر کچھ اور کرنا وغیرہ وغیرہ۔ ہمارے گھر جو آتا یہی کہتا کتنے خوش قسمت ہو اتنی اچھی دادی ملی ہیں تم لوگوں کو پڑھاتی ہیں کتنا خیال رکھتیں ہیں۔ اگر امی کو کہیں جانا ہوتا تو دادی جان پورا گھر سنبھال لیتیں ہم لوگوں کو کہتیں بس تم لوگ پڑھو کوئی کام نہ کرو میں سارے کام کرلوں گی صحت ماشاء اللہ اچھی تھی۔لوگ ان کو دیکھ کر کہتے کہ یہ تو آپ کی امی لگتی ہیں دادی تو نہیں لگتیں۔

اپنی زندگی میں ہی سب بچوں کی شادیاں کیں۔ جب کبھی جرمنی سے کوئی بیٹا یا بیٹی اور بچے وغیرہ آتے تو آپ بہت خوش ہوتیں آپ کی مصروفیت مزید بڑھ جاتی ہر طرح سے ان کا خیال رکھتیں چھوٹی پھوپھو مبارکہ مجید صاحبہ سے آپ کو بہت پیار تھا چونکہ وہ چھوٹی ہونے کی وجہ سے لاڈلی بھی تھیں ان کو بھی آپ سے بہت پیار تھا جب ان کی شادی ہو گئی اور جرمنی چلی گئیں تو بہت کمی محسوس کی ہر خط پر یا فون پر ان کا حال پوچھتیں ان کو دعا کرنے کی نصیحت کرتیں اور خود بھی ہر وقت ان کے لئے دعا کرتی رہتیں۔

رمضان میں باقاعدگی سے روزے رکھتیں درس القرآن پہلے بیت الذکر میں ہوتا تھا وہاں سننے جاتیں پھر لجنہ کا اپنا درس القرآن شروع ہو گیا تو باقاعدگی سے وقت پر پہنچ جاتیں۔ چندے بروقت ادا کرتیں اور اچھی بات کی دوسروں کو ہمیشہ نصیحت کرتیں۔ ہمسائیوں سے حسن سلوک کرتیں اور آپ کے اس حسن سلوک کا ہی نتیجہ ہے کہ ابھی تک وہ آپ کو یاد کرتے ہیں۔

ہم سب بہن بھائیوں کو دادی جان نے ہی پڑھنے کا شوق دلایا بلکہ مجھے سکول داخل کرانے کے لئے دادی جان ہی گئی تھیں میں چونکہ میں گھر میں بڑی ہونے کی وجہ سے لاڈلی بھی تھی سکول جانا بہت مشکل لگتا تھا اور روتی تھی کہ نہیں جانا مگر دادی جان پیار سے سمجھاتیں اور سکول چھوڑ کر آتیں اور ٹافیوں کا پیکٹ دے آنا کہ اس کا دل لگا رہے۔ بلکہ جب ایم۔اے کے پیپرز تھے تب بھی آپ مجھے کوئی نہ کوئی طاقت والی چیز بنا کر دیتیں کہ اس کی صحت اچھی رہے۔ اپنی صحت کا بھی خیال رکھتیں اگر کبھی رات کو آپ کی طبیعت خراب ہو جاتی تو مجھے نہ اٹھاتیں کہ اس کی نیند خراب ہو گی خود ہی برداشت کرتی رہتیں اور اگلی صبح مجھے بتاتیں تو میں ان سے خفا ہوتی۔

ہم لوگ پانچ بہنیں اور تین بھائی ہیں آپ کو ہمارے رشتوں کی ہر وقت فکر لگی رہتی آپ کی شدید خواہش تھی کہ میری زندگی میں ہی ان کے رشتے ہو جائیں مگر شاید خدا کو منظور نہ تھا ان کی زندگی میں تو ہم میں سے کسی کا رشتہ طے نہ ہو سکا۔مگر ان کی دعاؤں کے طفیل اب دو بہنیں شادی شدہ ہیں اور ایک کا نکاح ہو چکا ہے۔

ایک دفعہ بڑی عید کے موقع پر میں اپنے عید کے سوٹ پر کڑھائی کر رہی تھی کہ کسی وجہ سے وہ سوٹ خراب ہو گیا تو مجھے نیا سوٹ لا کر دیا کہ یہ سیو اور پہنو میں نے کہا دادی جان آپ نے بھی تو اس دفعہ نیا سوٹ نہیں سلوایا میں نے بھی نہیں سلوانا کوئی پرانا پہن لوں گی مگر نہ مانیں۔ آخر میری ضد پر انہوں نے نیا سوٹ سیا اور میں نے بھی سی کر عید پر پہنا یہ ان کی آخری عید ثابت ہوئی۔

آپ کو خلفاء سلسلہ سے بہت محبت تھی پہلے تو ربوہ میں ڈش کہیں کہیں لگی ہوتی تھی دفتر الفضل میں بھی ڈش ہوتی تھی وہاں جا کر خطبہ سنتیں اور ہمیں بھی ساتھ لے کر جاتیں۔ پھر خدا نے فضل کیا تو گھر میں ڈش لگ گئی تب بھی خطبات باقاعدگی سے سنتیں اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کرتیں۔

وفات سے کچھ عرصہ پہلے تقریباً سب رشتہ داروں کو مل کر آئیں۔ آپ کو شوگر تھی وفات سے ایک ہفتہ پہلے آپ کو تیز بخار ہو گیا۔ تکلیف بالآخر جان لیوا ثابت ہوئی۔ دادی جان 26 مارچ 2000ء کو ہم سے جدا ہو گئیں جنازہ تجہیز و تکفین کے بعد اگلے دن کے لئے گھر میں ہی رکھا گیا کیونکہ چچا اور دونوں پھوپھو نے اگلے دن پہنچ جانا تھا۔ایمرجنسی میں تینوں بھائیوں کا سیٹ ملنا بہت مشکل تھا مگر خدا نے خاص فضل کیا کہ تینوں کو اکٹھے سیٹ مل گئی اور وہ 27 مارچ کو صبح ساڑھے آٹھ بجے گھر پہنچ گئے اور انہوں نے آکر اپنی پیاری ماں کا چہرہ دیکھ لیا سب نے شکر کیا کہ چہرہ دیکھنا قسمت میں تھا۔

27 مارچ 2000ء کو عصر کی نماز پر بیت اقبال میں مکرم مولوی محمد ابراہیم بھامبڑی صاحب نے ان کا جنازہ پڑھایا اور ایک کثیر تعداد نے ان کی نماز جنازہ میں شرکت کی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی چونکہ آپ کی وصیت تھی۔

آپ کی وفات پر تمام رشتہ دار اور محلّہ والے تعزیت کے لئے آتے رہے اور ہمیں حوصلہ دیتے رہے میں ان سب کی مشکور ہوں۔

آج اتنے سال گزرنے کے باوجود وہ ہمارے دلوں میں زندہ ہیں خدا ان کو غریق رحمت کرے ان کے درجات بلند کرے اور ان کو جنت الفردوس کا وارث بنائے۔آمین

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پر اے دل تو جاں فدا کر

(بقیہ صفحہ 3)

ہوئی انہوں نے ایک مکان میں ٹھہرنے کا انتظام کیا لیکن جس مکان میں آپ کو ٹھہرایا گیا اس کے متعلق جب معلوم ہوا کہ اس کی چھت پر منڈیر کافی نہیں تو حضرت مسیح موعود نے سیالکوٹ سے واپسی کا ارادہ فرما لیا اور اس وقت میرے ذریعہ ہی باہر مردوں کو لکھ دیا کہ کل ہم واپس قادیان چلے جائیں گے۔ نیز یہ بھی بتلا دیا کہ یہ مکان ٹھیک نہیں کیونکہ اس کی چھت پر منڈیر نہیں۔اس خبر کے سننے پر احباب جن میں مولوی عبدالکریم صاحب وغیرہ تھے راضی بقضاء معلوم دیتے تھے لیکن جونہی حکیم حسام الدین صاحب کو معلوم ہوا تو انہوں نے کہا کس طرح واپس جاتے ہیں چلے تو جائیں اور فوراً زنانہ دروازہ پر حاضر ہوئے اور اطلاع کرائی کہ حکیم حسام الدین حضرت صاحب سے ملنے آئے ہیں۔ حضرت مسیح موعود فوراً باہر تشریف لے آئے۔ حکیم صاحب نے کہا مجھے معلوم ہوا ہے کہ حضور اس لئے واپس تشریف لے جانے کا ارادہ رکھتے ہیں کہ یہ مکان مناسب نہیں مکان کے متعلق تو یہ ہے کہ تمام شہر میں جو مکان بھی پسند ہو اسی کا انتظام ہو سکتا ہے۔ رہا واپس جانا۔تو کیا آپ اس لئے یہاں آئے تھے کہ فوراً واپس چلے جائیں اور لوگوں میں میری ناک کٹ جائے۔ اس بات کو ایسے لب و لہجہ میں انہوں نے ادا کیا اور اس زور کے ساتھ کہا کہ حضرت مسیح موعود بالکل خاموش ہو گئے اور آخر میں کہا۔ اچھا ہم نہیں جاتے۔ (خطبات محمود جلد سوم صفحہ 300-299)

ایمانوں میں فرق

مکرم فضل الرحمٰن بسمل صاحب لکھتے ہیں۔

موضع سالم میں میرے نام اخبار الفضل آتا تھا۔ ایک دوست سراج الدین صاحب (جو اس وقت احمدی نہیں تھے) بڑے شوق سے مجھ سے بھی پہلے مطالعہ کرتے تھے۔ ایک دن حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کا مضمون تمباکو نوشی کے خلاف شائع ہوا وہ خود کچھ عرصہ پہلے اس عادت کو ترک کر چکے تھے۔ مضمون مذکور پڑھ کر مجھے کہنے لگے اگر تم یہ مضمون پڑھ کر بھی تمباکو نوشی ترک نہ کر دو تو تمہارے اور ہمارے ایمانوں میں کیا فرق ہے۔ یہ بات تیر کی طرح میرے کلیجے میں لگی۔ میں نے بے ساختہ کہا اسی وقت سے میں اس عادت بد کو (جس کا میں بدقسمتی سے ان دنوں شکار تھا) ترک کرتا ہوں۔ اس کے بعد اگرچہ دو ہفتوں تک مجھے سخت تکلیف رہی مگر میں نے اس عادت بد سے نجات پائی۔ جس کے لئے میں سراج الدین صاحب کا شکر گزار ہوں۔ اگر میں اسی طرح تمباکو پیتا رہتا تو ہزاروں روپے اس فضول کام میں خرچ کر چکا ہوتا۔ اور شاید صحت بھی برباد ہوتی۔ نیز مجلس بھی خراب ہوتی۔

(بھیرہ کی تاریخ احمدیت بھیرہ ص 64)

پروفیسر طاہر احمد نسیم صاحب

ہمارا احسن الخالقین خدا

خدا تعالیٰ کی عظمت کا جس قدر سچا اور گہرا ادراک ہمیں حاصل ہو گا اسی قدر ہمیں اس کے آستانہ پر جھکنے اور عبادت بجالانے میں لطف اور سرور حاصل ہو گا اور اس کے ساتھ ساتھ جب ہم یہ سوچیں کہ خدا تعالیٰ اپنے بندوں کو دوسروں پر رحم کرنے اور ان سے عفو ودرگزر کرنے کی بار بار تلقین فرماتا ہے تو وہ خود کس قدر رحمان اور رحیم اور کس قدر ہماری توبہ کو قبول کر کے ہمارے گناہوں کو معاف کرنے والا ہو گا تو عبادت میں گڑگڑا کر اپنے گناہوں کی معافی طلب کرنے اور اس کے حضور خشوع وخضوع اور گریہ وزاری کا مزا کئی چند ہو جاتا ہے۔ اسی لئے کہا گیا ہے کہ خدا تعالیٰ کی سچی محبت ۔ سچی خشیت اور سچی معرفت سے ہی نماز کی معراج حاصل ہوتی ہے۔ خدا تعالیٰ کی ہستی اور اس کا اس کائنات کے خالق و مالک ہونے پر حق الیقین تو ان خوش قسمت اور خدا رسیدہ بندوں کو حاصل ہوتا ہے جن کو خدا تعالیٰ خود کسی طور کوئی چمکتا ہوا نشان دکھاوے جس کے بعد ان کا کسی بھی قسم کے ابتلا کے مقابل پر اس راہ سے پیچھے ہٹنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ لیکن جن لوگوں کو براہ راست خدا تعالیٰ سے راہنمائی ابھی تک نہ ملی ہو ان لوگوں کے لئے خدا تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ زمین وآسمان کی تخلیق پر غور کرو۔ اور یہ حقیقت ہے کہ اگر ہم صاف ذہن سے اس کائنات کی وسعتوں ۔ اس میں کارفرما عظیم الشان قوانین قدرت اور ہر قسم کی مخلوق کی انتہائی پیچیدہ اور کامل واکمل صناعی پر غور کریں تو لازماً ان کے خالق کی ہستی کو تسلیم کرنا پڑے گا کہ آپ ہی آپ ایسی ارفع واعلیٰ صنعت کا پیدا ہونا بعید از قیاس ہے۔ اور جب ہم کسی خالق ہستی کے اقرار تک پہنچ گئے تو اگلا قدم یہ ہو گا کہ وہ ہستی جس نے اتنا وسیع و عریض اور عظیم کارخانہ قدرت بنایا ہے وہ خود کس قدر بڑائی اور عظمتوں کی مالک ہو گی۔ اور اس طرح پر عقلی دلائل اور غور وفکر کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کی عظمت کے بارے میں حاصل ہونے والا کسی حد تک صاف اور واضح ادراک بھی ہماری عبادت میں سوز وگداز کا رنگ بھرنے میں بہت حد تک ممد ہو گا۔ کہا جاتا ہے کہ انسان خدا تعالیٰ کے بارہ میں جیسا تصور رکھتا ہو خدا تعالیٰ اس سے ویسا ہی سلوک فرماتا ہے۔ خدا کے پاک حبیب صلی اللہ علیہ وسلم جب خدا تعالیٰ کی طرف سے تمام مخلوق کے لئے سراسر رحمت بنا کر بھیجے گئے اور آپؐ کے اسوہ مبارک کا ایک ایک واقعہ اس رحمت کی عملی تفسیر ہے تو پھر وہ خدا تعالیٰ جس نے آپ کو بھیجا وہ خود کس قدر رحیم وکریم ہو گا۔ اس میں شک نہیں کہ خدا تعالیٰ کی خشیت کو ہمیں مدنظر رکھنا چاہئے لیکن خدا تعالیٰ خود فرماتا ہے کہ اس کی رحمت اس کی باقی تمام صفات پر حاوی ہے۔ تو اگر اس کی رحمت کو دل میں جا گزیں کر کے عبادت کے دوران اس سے عفو و درگزر طلب کی جائے تو عبادت کا لطف و سرور دل کو صحیح معنوں میں گداز کر دیتا ہے۔ صرف شرط ہے سچی توبہ استغفار اور حقیقی خشوع وخضوع کی۔

زندگی کے لئے پہلا قدم

خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس نے یہ کائنات انسان کامل کو پیدا کرنے کے لئے تخلیق کی۔ اب انسان کو پیدا کرنے کے لئے زمین کا پیدا کرنا ضروری تھا جس پر اس قسم کا ماحول ہو کہ زندگی نمو پائے اور قائم ودائم رہ سکے۔ تمام کائنات میں ہر طرف پھیلے سورج اتنے وسیع وعریض توانائی اور حرارت کے تنور ہیں کہ ان میں کسی قسم کی زندگی کا تصور بھی محال ہے۔ تنور کا لفظ اس حرارت کے لئے انتہائی ناکافی ہے لیکن ہمارے پاس اور کوئی لفظ ہے نہیں۔ زمین پر ہماری زیادہ سے زیادہ حرارت کی بھٹی سٹیل مل میں ہے۔ جس کا اندرونی درجہ حرارت جہاں فولاد بھی پگھل کر پانی کی شکل میں ہوتا ہے۔ 1600 سنٹی گریڈ ہوتا ہے جب کہ سورج کا مرکزی درجہ حرارت ایک کروڑ درجہ سنٹی گریڈ ہے۔ سٹیل مل کی بھٹی کے اندر اگر زندگی ناممکن ہے جو ہم آسانی سے دیکھ سکتے ہیں تو سورج کے اندر کا آپ اندازہ کر لیں۔ ہر سورج کے گرداگرد اربوں میل تک پھیلا ہوا خلا منفی 273.15 سنٹی گریڈ ہے۔ یہ اس قدر ٹھنڈک ہے کہ زمین پر اس کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا۔ صفر سنٹی گریڈ پر پانی جم کر برف بن جاتا ہے۔ اونچے پہاڑوں کی چوٹیوں پر جہاں سارا سال برف جمی رہتی ہے درجہ حرارت منفی 60 یا 65 ہوتا ہے۔ ہوا کو اگر منفی 190 سنٹی گریڈ تک ٹھنڈا کریں تو وہ مائع میں تبدیل ہو جاتی ہے اور اس مائع کو اگر برف پر انڈیلیں تو برف کی ''گرمی'' سے اس طرح ابلنے اور کھولنے لگتی ہے جس طرح پانی ہنڈیا میں ابلتا ہے۔ مسافر بردار ہوائی جہاز صرف سات میل کی اونچائی پر سفر کرتا ہے اور وہاں اتنی ٹھنڈک ہوتی ہے کہ ہوا میں موجود آبی بخارات جہاز کے باہر کے حصہ پر برف کی صورت میں جم جاتے ہیں اور جہاز کے لینڈ کرتے وقت نچلی سطح پر آنے سے وہ برف قطروں کی صورت میں پگھل کر گرتی نظر آتی ہے جوں جوں خلا میں زمین سے اوپر کی طرف جائیں گے۔ زمین سے منعکس ہوتی ہوئی حرارت کم ہو کر سردی بڑھتی جائے گی۔ سپر سانک ہوائی جہاز جب نو میل کی اونچائی پر پرواز کرتے ہیں تو ان کے پیچھے خارج ہونے والی گیس جم کر سفید لکیر کی صورت میں نظر آتی ہے۔ تو اس طرح ایک طرف سورج کے اندر ناقابل یقین حرارت اور دوسری طرف اردگرد کے خلا میں ناقابل یقین ٹھنڈک اور دونوں میں زندگی کا وجود ناممکن۔ اور اس تمام کائنات میں بس یہی دو چیزیں ہیں۔ خلا اور سورج۔ ہماری قریب ترین کہکشاں The Milky Way جو سورجوں کا مجموعہ ہے میں ایک کھرب سے زیادہ سورج ہیں جو اتنے بڑے بڑے اور اتنے زیادہ حرارت کے منبع ہیں کہ ان کے مقابل پر ہمارے سورج کو ''زرد بونا'' کہا جاتا ہے۔ ہماری اس کہکشاں جیسی وہ کہکشائیں جو زمین سے دیکھی جاچکی ہیں کی تعداد بھی آگے ایک کھرب سے زیادہ ہے۔ اور ان کہکشاؤں سے آگے اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ کیا کچھ ہے۔ تو یہ ہے اس کائنات میں سورجوں کی تعداد اور ہر سورج کے اردگرد کھربوں سورجوں کی جسامت کے برابر خلا ہے جس میں دھماکہ سے پھٹ کر فنا ہو جانے والے سورجوں کا ملبہ Nebula کی صورت میں بکھرا پڑا ہے جس میں سے وقفہ وقفہ سے نئے سورج اور نئی کہکشائیں جنم لیتی جارہی ہیں۔ یعنی کائنات لحظہ بہ لحظہ پھیلتی اور وسیع تر ہوتی جارہی ہے۔ تو یہ تو ہے خدا تعالیٰ کی تخلیق کردہ کائنات کی وسعتوں کا حال اور یہ تخلیق کا صرف ایک پہلو ہے جو ہمیں یہ سوچنے پر مجبور کرتا ہے کہ ان وسعتوں کا پیدا کرنے والا خود کتنی عظمتوں اور طاقتوں والا ہو گا۔ دوسرا پہلو اس تخلیق کی عظمت کا یہ ہے کہ ایسے خوفناک پس منظر میں خدا تعالیٰ نے وہ ننھی منی زمین پیدا فرمادی جس میں سورج کی حرارت بھی ہے اور خلائی ٹھنڈک بھی۔ ان دونوں انتہاؤں کے بین بین ایسے قوانین قدرت پیدا فرمادئے کہ موت نے زندگی کا جامہ پہن لیا۔ سب سے پہلے تو زمین کو سورج کی حرارت اور خلا کی ٹھنڈک کے عین سنگم پر قائم کیا جہاں حرارت زندگی کی نمو کے لئے ساز گار ہے۔ پھر زمین کو سورج کے گرد ایک خاص زاویہ پر قائم کر کے گردش کرنے پر لگا دیا تاکہ چاروں موسم پیدا ہو کر مختلف اقسام کے پھل پھول پیدا ہو سکیں۔ زمین کو خود اپنے محور پر لٹو کی طرح گھومنے والی بنایا تاکہ دن رات پیدا ہوں جو صرف کام کرنے اور سونے کے اوقات کے تعین کے لئے ہی نہیں ہے بلکہ تمام زندگی کا دارومدار ہی اس پر ہے۔ حیوانات آکسیجن سانس کے ذریعہ استعمال کر کے کاربن ڈائی آکسائیڈ باہر خارج کرتے ہیں اور نباتات سورج کی روشنی میں کاربن ڈائی آکسائیڈ استعمال کر کے اسے آکسیجن میں تبدیل کرتے ہیں۔ گویا نباتات اور حیوانات کے سانس لینے کا عمل ایک دوسرے پر منحصر ہے۔ زمین پر پائی جانے والی تمام زندگی کی بقا سورج کی روشنی اور حرارت پر منحصر ہے۔ لیکن یہی سورج حرارت اور تابکار شعاعوں کی ہلاکت آفرینی کا مخرج بھی ہے۔ خدا تعالیٰ کی تخلیق کی عظمت دیکھئے زمین کے اردگرد اوزون کا 5 میل موٹی تہ کا غلاف چڑھا دیا جو زندگی کی افزائش دینے والی شعاعوں کو اندر آنے دیتا ہے اور تباہ کن شعاعوں کو راستہ میں ہی روک لیتا ہے۔ پھر زمین کے گرداگرد مقناطیسی لہروں کا جال بنا دیا جو خلا سے زمین کی طرف آنے والی کاسمک ریز کی ہلاکت آفرینی سے ہمیں محفوظ رکھتا ہے۔ حرارت سے بخارات کے فضا میں اڑنے اور ٹھنڈک سے واپس پانی میں تبدیل ہو کر بارش برسنے کا قانون قدرت بنا دیا جو ہر قسم کی زندگی کے لئے تازہ میٹھے پانی کی وافر مقدار میں دستیابی کا ذریعہ بنا۔ حیوانات ونباتات کو زندگی اور بقا کے لئے ایک دوسرے کا مرہون منت بنا کر زندگی کا آٹو میٹک نظام تخلیق کر ڈالا۔ پھر زمین کو مختلف اقسام کی معدنیات سے مالا مال کر دیا۔ کوئلہ، قدرتی گیس اور تیل کے ذخائر پیدا ہونے کے اسباب مہیا کر دئے۔ یورینیم جیسی تابکاری رکھنے والی دھاتیں پیدا کر دیں اور انسان کو ایسی عقل فراہم کر دی کہ ان کے اندر چھپے ہوئے توانائی کے ذخیرے کو کام میں لاسکے۔ بجلی جیسے توانائی کے ذریعہ کو پیدا کر کے انسان کو ایسی سوجھ بوجھ سے نوازا کہ اس کے اندر پوشیدہ قوانین پر حاوی ہو کر اپنی مرضی سے اسے جس قدر چاہے پیدا کرلے اور جیسے چاہے استعمال کرے۔

کامل واکمل صناعی

تو اس طرح نہ صرف خدا تعالیٰ نے ہماری زمین کو عین موت کے منہ کے اندر قائم کر کے اس میں ہر قسم کی زندگی کے سامان پیدا فرمادئے بلکہ زندگی کی مختلف شکلوں کو ایسے ایسے قوانین اور صلاحیتوں سے نوازا کہ سب جاندار اپنی اپنی جگہ مختلف صلاحیتوں کا عجوبہ روزگار بن گئے۔ مچھلی کو بجلی گھر بنا دیا تو چمگادڑ کو ریڈار، ایک انچ کے سائز کے جھینگر کے پاؤں اور پر کے ساز کو ایک میل دور تک سنائی دینے کی طاقت دی تو Tern پرندے کو ہر سال بائیس ہزار میل پرواز کرنے کی اہلیت اور پھر نہ صرف مختلف جانوروں کی مختلف صلاحیتیں بلکہ ایک ایک جانور کے مختلف اعضاء کی حیران کن صلاحیتیں اور پھر مختلف اعضاء کا ایک دوسرے کے ساتھ باہم مربوط ہو کر کام کرنا۔

کون پڑھ سکتا ہے سارا دفتر ان اسرار کا

اب تک جو کچھ انسان کے علم میں آسکا ہے وہ بھی کچھ کم حیرت انگیز نہیں ہے اور انسان کے علم کی مثال تو ایک بچے کے سمندر کے کنارے سے سیپ اور گھونگھے چننے والی بات ہے جب کہ اصل موتی اور جواہر سامنے پھیلے ہوئے سمندر کی اتھاہ گہرائیوں میں ہیں۔ کسی چیز کی اصلی قدر اور اہمیت اس چیز کے کھو جانے یا خراب ہو جانے کے بعد اجاگر ہوتی ہے۔ بلندی کا اصل اندازہ پستی کے ساتھ اس کا موازنہ کرنے سے ہوتا ہے۔ لائق طالب علم نالائق کے مقابلہ کے وقت ہی نکھر کر سامنے آتا ہے۔ اگر سب ہی ایک جیسے ہوں تو کسی ایک کی قدر وقیمت نہیں نکھرتی چاہے سبھی بہت اچھے ہوں۔ آنکھ کی صحیح قدر اس سے پوچھیں جس کی آنکھ ضائع ہو جائے۔ اسی طرح ہمارا ایک ایک عضو جن باریک اجزا سے مل کر بنا ہوا ہے تو ان میں کسی ایک جزو کی خرابی کی صورت میں اس عضو میں جو خرابی پیدا ہوتی ہے اس سے اس جزو کی قدر

و قیمت کا اندازہ ہوتا ہے اور پھر خدا تعالیٰ کی کامل واکمل صناعی کا ایک پہلو یہ بھی ہے کہ ایک ایک عضو کے اتنے سارے اجزا مل کر مربوط طریقہ سے جس طرح کام کرتے ہیں اور آگے پھر مختلف اعضاء باہم مل کر مربوط طریقہ سے جو ایک جاندار کی شکل میں کام کرتے ہیں ان کے تفصیلی مطالعہ سے اس کامل واکمل نظام کی صحیح قدرو قیمت سامنے آتی ہے۔ مثلاً آنکھ ہے۔ سب سے پہلے اس کے اندر گاڑھے محلول کا لگاتار بنتے رہنا جس کو آنکھ کے ڈھیلہ پر پھیلانے کے لئے ہم بار بار آنکھ جھپکتے ہیں۔ اگر یہ محلول نہ بنے تو ہماری آنکھ خشک ہوکر نابینا ہو جائے اور اگر محلول تو بنے لیکن آنکھ نہ جھپکی جائے تو عدسہ میلا ہوکر نظر ٹھیک کام نہ کرے۔ پھر اگر آنکھ کے ڈھیلہ کی موٹائی عین ٹھیک سائز کی نہ ہو تو پیچھے پردے پر تصویر صحیح نہ بننے پائے۔ اگر عدسہ کو باریک اور موٹا کرنے والے اعصاب ٹھیک کام نہ کریں تو آنکھ ٹھیک سے نہ دیکھ سکے۔ اسی طرح اگر پتلی کے سوراخ کو چھوٹا یا بڑا کرنے والے اعصاب ٹھیک کام نہ کریں تو اندھیرے اور روشنی کا فرق مٹ جائے۔ اگر آنکھ کے پردے کے Cones ٹھیک کام نہ کریں تو ہمیں رنگوں کی پہچان نہ ہو سکے۔ اگر پردے سے دماغ کی طرف جانے والے اعصاب ٹھیک کام نہ کریں تو ہمیں تصویر الٹی نظر آئے یا بالکل نظر نہ آئے۔ تو دیکھا آپ نے ایک آنکھ کے اندر کتنے حصے ہیں اور کس قدر مربوط طریقہ سے کام کرتے ہیں۔ جن لوگوں کی نظر میں خرابی ہوتی ہے ان کی تعداد انتہائی کم ہے ان کے مقابلہ میں جو ٹھیک دیکھتے ہیں۔ اور نظر خراب بھی انسان کی اپنی غلطی کے نتیجہ میں ہوتی ہے۔ تو اس تقابلی جائزے سے جو چیز سامنے آتی ہے وہ یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کا تخلیق کردہ آنکھ کا نظام کتنا پیچیدہ اور مربوط ہے اور کیسی زبردست صلاحیت کا حامل ہے۔ گوشت پوست کے بنے ہوئے عدسہ میں شیشے جیسی شفاف پن کی صلاحیت ہے۔ روشنی اور اندھیرے میں پتلی کے سوراخ کو چھوٹا بڑا کرنے کا آٹومیٹک نظام موجود ہے اور پھر دونوں آنکھوں سے بیک وقت دیکھنے سے جو گہرائی اور فاصلہ کا تعین ہماری آنکھیں کرتی ہیں وہ اعلیٰ سے اعلیٰ کیمرہ نہیں کرسکتا۔

اسی طرح کان کو لیں کان کی بیرونی بناوٹ آوازوں کو کان کی نالی کے اندر موڑتی ہے جہاں آواز سے کان کا بیرونی پردہ مرتعش ہوتا ہے۔ پردے کے پیچھے تین چھوٹی ہڈیوں کا لیور سسٹم اس ارتعاش میں کئی گنا طاقت پیدا کر کے آگے اندرونی پردے کو مرتعش کرتا ہے۔ اندرونی پردے کی تھرتھراہٹ اندر گاڑھے محلول میں لہریں پیدا کرتی ہے۔ ان لہروں کے نشیب وفراز باریک بالوں کو چھو کر ایک خاص احساس پیدا کرتے ہیں جو اعصاب کے ذریعہ دماغ تک پہنچتا ہے اور دماغ اسے آواز کی صورت میں سنتا ہے۔ اس سارے راستہ میں سے ایک حصہ بھی کام نہ کرے تو ہم آواز کو سن نہیں سکتے۔ دوران خون کو لیں۔ خون پھیپھڑوں میں آ کر کاربن ڈائی آکسائیڈ خارج کرتا اور آکسیجن حاصل کرتا ہے اور دل میں پہنچ کر وہاں سے پمپ ہوکر خون سارے بدن میں پہنچتا ہے اور بدن کے اعضا کے آخری سروں پر بال سے باریک شریانوں اور وریدوں کے جال میں پہنچ کر کسی جادوئی طریق سے آکسیجن خارج شدہ خون اور آکسیجن ملا تازہ خون آپس میں ایک ہی کیپلری کے اندر ادل بدل ہو جاتے ہیں۔ اگر دل کے وہ Valve جو شریانوں اور وریدوں میں جانے والے خون کو کنٹرول کرتے ہیں کام نہ کریں۔ یا اگر پھیپھڑوں کی دیواروں میں سے آکسیجن اور کاربن ڈائی آکسائیڈ کا خون میں تبادلہ نہ ہو۔ یا اگر کیپلری کے سرے میں سرخ اور نیلے خون کا آپس میں تبادلہ نہ ہو یا اگر شریان کے کسی حصے میں لوتھڑا بن جانے سے خون کی سپلائی رک جائے تو اس سے فالج یا ہارٹ اٹیک یا جسم کے کسی حصہ کا گینگرین پیدا ہو جائے۔ ان چند مثالوں سے خوب واضح ہو جاتا ہے کہ خدا تعالیٰ کا تخلیق کا نظام کس قدر جامع اور کامل واکمل ہے۔ تو پھر ایسی ناپیدا کنار وسعتوں والی کائنات اتنے عظیم الشان ستاروں اور ایسی پیچ در پیچ زندگی کی مختلف شکلوں کا خالق کس قدر اعلیٰ وارفع شان کا حامل ہے۔ انسان تو ایک کیڑے کا پاؤں بنانے پر بھی قادر نہیں ہے تو پھر کیوں نہ اس قادر وتوانا ہستی کے در کا رخ کریں اور اسی کے ہو رہیں جو اگر ہم چل کر اس کی طرف جائیں تو وہ دوڑ کر ہماری طرف آتا ہے۔

دکھتی کمر اور اس کا علاج

پیٹھ اور کمر کی تکلیف صرف بوڑھوں کے لئے ہی مخصوص نہیں ہے۔ ہر عمر کے لوگ اس کا شکار ہو سکتے ہیں۔ اس کے اہم اسباب یہ ہوتے ہیں، مثلاً موچ، کھچاوٹ، پٹھوں کی اینٹھن، ریڑھ کے منکوں کی کمزوری اور ان میں بگاڑ جو بنیادی طور پر ریڑھ کی گٹھیا کا نتیجہ ہوتے ہیں۔ بوڑھوں کی پیٹھ میں تکلیف کا ایک اہم سبب یہ بھی ہوتا ہے کہ ان کی کمر کے منکوں کے درمیان جو گدی (DISC) سی ہوتی ہے وہ اپنی جگہ سے کھسک کر ذرا باہر نکل آتی ہے اور اس کے عصب (Nerve) کے دبنے سے درد ہونے لگتا ہے۔

بوڑھوں کی پیٹھ کے درد کی دو شکایات بہت عام ہیں۔ ایک ہڈیوں کی بوسیدگی (اوسٹیو پروسس)، اس کے کمر کے منکوں پر اثرات یعنی ان میں گھلاؤ کا عمل۔ دوسری ریڑھ کی نالی کی تنگی (Stenosis)۔ اس کی وجہ سے اعصاب کے ریڑھ کے منکوں کے ساتھ رگڑ کھانے سے درد رہنے لگتا ہے۔

بعض سخت اور سنگین قسم کے امراض بھی اس تکلیف کا سبب ہوتے ہیں، لیکن یہ ذرا کم ہی ہوتے ہیں۔ اگر کوئی بزرگ سرطان کے شکار ہوں اور کمر کی تکلیف ان کے لئے نئی ہو تو ایسی صورت میں معالج سے فوری رجوع کرنا چاہئے۔ اس کے علاوہ اگر کسی بھی عمر کے افراد میں درد کے ساتھ اعصابی تکلیف کی علامات موجود ہوں اور کمزوری بہت بڑھ گئی ہو یا بول و براز پر قابو رکھنا مشکل ہوگیا ہو تو ایسی صورت میں بھی علاج ضروری ہو جاتا ہے۔

درد کی کہانی

پیٹھ کے درد کے اسباب کا درست کھوج لگانے کے لئے تفصیلی معائنہ بہت ضروری ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ اس سلسلے میں معالج کو مریض سے بہت سے سوالات کرنے پڑتے ہیں۔ مثلاً یہ کہ تکلیف کتنے عرصے سے ہے؟ کیا یہ یکا یک شروع ہوئی اور اس درد کا احساس کمر کے علاوہ کہیں اور بھی ہوتا ہے؟ کس قسم کی نقل وحرکت سے یہ تکلیف بڑھتی یا کم ہوتی ہے؟ کیا یہ کبھی بالکل ختم بھی ہو جاتی ہے اور کیا کبھی اس کی شدت سے آنکھ بھی کھل جاتی ہے؟ اس کے علاوہ اور کیا تکلیفیں گھیرے رہتی ہیں؟ مثلاً بخار، وزن میں کمی، جسم کے آخری سروں جیسے پیر وغیرہ میں کمزوری؟ اس کے علاوہ یہ بھی دیکھنا ہوتا ہے کہ مریض کے دیگر طبی مسائل کیا ہیں؟ مریض کا مکمل جسمانی معائنہ بھی بہت ضروری ہوتا ہے، جس میں صرف پیٹھ ہی شامل نہیں ہوتی۔ معالج کی پوری کوشش ہوگی کہ وہ درست تشخیص کے لئے مریض سے درد کی بالکل ٹھیک جگہ کی نشاندہی کروائے۔ وہ اس جگہ کو دبا کر درد کا کھوج لگائے گا، لیکن صرف یہی کافی نہیں ہوگا بلکہ وہ اپنے اطمینان کے لئے مریض کا مکمل اعصابی امتحان بھی لے گا۔ مثلاً اعصابی انعکاس (Reflexes) اور جسم کے تمام حصوں میں عضلات کی طاقت وتوانائی کا بھی اندازہ لگائے گا۔ اس کے بعد وہ لیبارٹری ٹیسٹ، ایکسرے اور دیگر امتحانات بھی تجویز کرے گا۔

درد دور کرنے کی تدبیر

سچ پوچھئے تو پیٹھ کا درد دراصل بڑھاپے کے عوارض کے خصوصی معالج (Geriatric) کے لئے ایک بڑی آزمائش اور مشکل امتحان ثابت ہوتا ہے۔ اس کی تشخیص میں اسے بڑی محنت اور لیاقت سے کام لینا پڑتا ہے۔ ایک ماہر امراض پیری ڈاکٹر ریڈ کے مطابق اس درد کی وجہ سے بوڑھوں کے لئے نقل وحرکت مشکل ہو جاتی ہے۔ معذوری اور مجبوری کی یہ کیفیت انہیں ذہنی پستی (ڈپریشن) کا شکار بنا دیتی ہے۔ درد کی بالکل درست تشخیص کے بعد ہی معالج کی کوشش ہوتی ہے کہ درد سے نجات اور بے چینی دور کرنے کی مؤثر تدبیر کرے۔ اس سلسلے میں یہ بہت ضروری ہے کہ اگر متعلقہ خاندانی معالج کی تدابیر مؤثر ثابت نہ ہو رہی ہوں تو ہڈیوں کے ماہر سے رجوع کرنے میں دیر نہیں کرنی چاہئے۔ جہاں تک علاج کا تعلق ہے معالج درد دور کرنے والی ہلکی دوائیں تجویز کرے گا۔ ان کے استعمال میں کوئی حرج بھی نہیں ہے، سوائے اس کے کہ ان سے کوئی دوسری تکلیف نہ ہونے لگے۔ اس کے علاوہ مخصوص جسمانی ورزشیں، مالش اور سنکائی سے بھی درد میں کمی آسکتی ہے۔ تحقیق اور سوالات سے اندازہ ہوا کہ ایسے بوڑھوں کی اکثریت نے دوائی علاج کو مفید بتایا۔ انہوں نے سوچ اور غور وفکر کے مثبت انداز کو بھی مفید اور مؤثر تسلیم کیا، مثلاً درد کے وقت تلاوت یا پسندیدہ موسیقی کا سننے یا ذکر و دعا میں مصروف رہنے کے بھی اچھے نتائج برآمد ہوتے ہیں۔

ان تدابیر سے فائدہ نہ ہونے کی صورت میں زیادہ تیز قسم کی دوائیں تجویز کی جاسکتی ہیں۔ اس کے علاوہ مریض کو وقتی آرام وسکون کے لئے ہلکی نشہ آور دوائیں مثلاً افیون سے تیار ہونے والی دوائیں (Opiads) دی جاسکتی ہیں۔ لیکن یہ ضروری ہے کہ مریض کو ان کے اثرات مثلاً غنودگی سے پہلے ہی آگاہ کر دیا جائے۔ کیونکہ ان کے استعمال سے سوچنے سمجھنے کی صلاحیتیں بھی دھندلا جاتی ہیں اور قبض کی تکلیف بھی ہو جاتی ہے۔

ڈاکٹر ریڈ بتاتے ہیں کہ ان کے مشاہدے اور تجربے کے مطابق اکثر مریضوں کا علاج مناسب نہیں ہوتا۔ اس کی ایک وجہ تو یہ ہوتی ہے کہ معالجین یہ دوائی علاج اختیار کرنے سے کتراتے ہیں یا پھر مریض بھی ان کے نشیلے اثرات کی وجہ سے انہیں استعمال کرنا نہیں چاہتے۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ دونوں اندازے غلط ہوتے ہیں۔ ان کے تجربے کے مطابق 65 سال سے زیادہ عمر کے ایسے مریض ایسی دوائیں زیادہ مقدار میں استعمال کرنے سے خود گریز کرتے ہیں، اس کے علاوہ پرانے درد کی تکلیف کا علاج نہ کرانا بھی غلط اور نامناسب ہوتا ہے۔

سرجری سے مدد

اندازہ یہ بھی ہے کہ ریڑھ کی نالی کی تنگی دور کرنے کے آپریشن سے مریض کو آرام مل سکتا ہے۔ لیکن زیادہ بوڑھے افراد کے سلسلے میں سرجری کے دوسرے اثرات کا اندازہ لگانا بھی بہت ضروری ہوتا ہے کہ اس طرح یک نہ شد دو شد والا معاملہ بھی درپیش آسکتا ہے۔ اس کے لئے مناسب یہی ہے کہ معالج مریض سے کھل کر بات کرے اور اس متبادل علاج کے فوائد اور نقصانات بیان کرنے کے بعد فیصلہ مریض پر چھوڑ دے۔ بہرنوع اس تکلیف کو بڑھاپے کا عارضہ قرار دے کر ٹالنے کا انداز غلط ہوتا ہے۔ علاج بہرحال ضرور ہونا چاہئے۔

(ہمدرد صحت جون 2006ء)

A.M.F.

عرب مونیٹری فنڈ

Arab Monetary Fund

قیام: 1977ء

ارکان: 22 عرب ممالک (بشمول فلسطین)

مقاصد: یہ تنظیم مالیاتی اور معاشیاتی تعاون کے فروغ کے لئے کام کرتی ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 64014 میں سفینہ رحمان

زوجہ سید بشارت الرحمٰن قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 210 گرام مالیتی -/2100 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سفینہ رحمان گواہ شد نمبر 1 سید بشارت الرحمٰن خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد امین خالد ولد محمد یعقوب مرحوم

مسل نمبر 64015 میں Ahmad Nyarkoh

ولد Kow Daabi پیشہ فارمنگ عمر 54 سال بیعت 1977ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔زرعی اراضی 10/ ایکڑ مالیتی -/8000000 غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Ahmad Nyarkoh گواہ شد نمبر 1 Mustapha Bin Danyuah گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر

مسل نمبر 64016 میں AdamKojo Tandoh

ولد Dawood Kwame Tandoh پیشہ ٹیچنگ عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔مکان برقبہ 80x100 مالیتی 5 ملین غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/450000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Adam Kojo Tandoh گواہ شد نمبر 1 Ishaque Eunison گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر وصیت نمبر 25638

مسل نمبر 64017 میں Musah Kobina Nkum

ولد Abdullah Entsie پیشہ فارمنگ عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔زرعی اراضی 2/ ایکڑ -/8000000 غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/60000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Musa Kobina Nkum گواہ شد نمبر 1 Issah addac گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر

مسل نمبر 64018 میں Sarah Abuakr

بنت Abubakr Otabil پیشہ تجارت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/160000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Sarah Abubakr گواہ شد نمبر 1 مصطفےٰ بن سعید گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید

مسل نمبر 64019 میں Zainab Hakeem

زوجہ Hakeem Addae پیشہ تجارت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Zainab Hakeem گواہ شد نمبر 1 Hakeem Addae خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر

مسل نمبر 64020 میں Haleema Saeed

بنت Opanyin Saeed Abedu پیشہ فارمر عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Haleema Saeed گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر وصیت نمبر 25638 گواہ شد نمبر 2 Ibrahim Alquah

مسل نمبر 64021 میں Memuna Mensah

زوجہ Mohammad Nyarkoh پیشہ ٹریڈر عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Memuna Mensah گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر گواہ شد نمبر 2 Ibrahim Alquah

مسل نمبر 64022 میں Ibrahim Issah Gyabin

ولد Abdul Rahman Issah Gyabin پیشہ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/160000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Ibrahim Issah Gyabin گواہ شد نمبر 1 Mustapha Saeed گواہ شد نمبر 2 Mustapha bin Danquah

مسل نمبر 64023 میں Uthman Parbie

ولد Ishaque Kobina Acquah پیشہ فارمر عمر 65 سال بیعت 1989ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 15/ ایکڑ مالیتی -/50000000 غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت

حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد پر بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Uthman Parbie گواہ شد نمبر 1 Issah Addae گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر

مسل نمبر 64024 میں Saeed Amo

ولد Mohammad Kojo Andam پیشہ فارمر عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 4/ ایکڑ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد پر بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Saeed Amo گواہ شد نمبر 1 Malik Saeed گواہ شد نمبر 2 Issah Addac

مسل نمبر 64025 میں فوزیہ حمیرا امیر

زوجہ عبدالخالق محسن فاروقی قوم فاروقی پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے دس تولے مالیتی (قیمت خرید -/2200 ڈالر کینیڈین۔ 2۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی (قیمت خرید -/40000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فوزیہ حمیرا امیر گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید یحیٰی ولد میاں سرالدین احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالخالق محسن فاروقی خاوند موصیہ

مسل نمبر 64026 میں

Abubakar J.Aidoo

ولد Jibraeel Adaku پیشہ Lock Smith عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ مکان برقبہ 20x50 مالیتی -/40000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت Lock Smith مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abubakar J.Aidoo گواہ شد نمبر 1 راغب ضیاء الحق مظہر گواہ شد نمبر 2 Ahmad Boaheng

مسل نمبر 64027 میں Yesef Wemah

ولد Amad Barwey Wemah پیشہ کاروبار عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 100x85 مالیتی -/800000000 غانین کرنسی۔ 2۔ پلاٹ برقبہ 0.26/ ایکڑ مالیتی -/50000000 غانین کرنسی۔ 3۔ وین مالیتی -/120000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ 3 ملین غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 4 ملین غانین کرنسی سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد پر بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Yusuf Wemah گواہ شد نمبر 1 راغب ضیاء الحق گواہ شد نمبر 2 Ahmad Boaheng

مسل نمبر 64028 میں

Yaqub Suleman

ولد Suleman K.Bordah پیشہ Labourer عمر 75 سال بیعت 1937ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/350000 غانین کرنسی ماہوار بصورت از بچگان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Yaqub Suleman گواہ شد نمبر 1 راغب ضیاء الحق گواہ شد نمبر 2 Ahmad Boaheng

مسل نمبر 64029 میں

Saeed Adam Busumuru

ولد Adam Kwadwo Busumwa پیشہ Harbalist عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 100x70 مالیتی -/150000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800000 غانین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Saeed Adam Busumuru گواہ شد نمبر 1 راغب ضیاء الحق گواہ شد نمبر 2 طارق محمود ظفر

مسل نمبر 64030 میں

Issah Kwame Achemampkt

پیشہ انجینئر عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 0.3/ ایکڑ مالیتی -/1000000 غانین کرنسی۔ 2۔ مکان برقبہ 100x90 مالیتی -/120000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Issah Kwame Achemampkt گواہ شد نمبر 1 Alhaji Ismail K.Yaqoob گواہ شد نمبر 2 Fareed Ahmad Achempong

مسل نمبر 64031 میں Ahmad Afrifa

ولد Opanyin Kwaku Afrifa پیشہ پنشنر عمر 61 سال بیعت 1965ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 90x70 مالیتی -/20000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/913000 غانین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ahmad Afrifa گواہ شد نمبر 1 Alhaji Ismail Kofi Yaqoob گواہ شد نمبر 2 Ibrahim.F.Nyarko

مسل نمبر 64032 میں Mehdi Ainooh

ولد Usman Kojo Ainooh پیشہ پنشنر عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 0.08/ ایکڑ مالیتی -/50000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/225000 غانین کرنسی ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mahdi Ainooh گواہ شد نمبر 1 راغب ضیاء الحق گواہ شد نمبر 2 Ahmad Boahang

مسل نمبر 64033 میں

Ibrahim Donkoh

ولد Issac Donkoh پیشہ کاروبار عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ پلاٹ برقبہ 100x50 مالیتی -/1000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت منافع کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ibrahim Donkoh گواہ شد نمبر 1 Ibrahim Adeko گواہ شد نمبر 2 Ahmad Boahay

مسل نمبر 64034 میں

Fareed Koomson

ولد Alhassan Koomson پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 150x150 مالیتی -/10000000 غانین کرنسی۔ 2۔ مکان برقبہ 80x80 مالیتی -/34000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Fareed Koomson گواہ شد نمبر 1 راغب ضیاء الحق گواہ شد نمبر 2 Ahmad Boaheng

مسل نمبر 64035 میں Yakubu Asonte

ولد Yusuf Thomas پیشہ فارمر عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/180000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Yakubu Asonte گواہ شد نمبر 1 Saeed.E. گواہ شد نمبر 2 Ishaque.E

مسل نمبر 64036 میں

Ibrahim Kwesi Sagof

ولد John Yaw Mensah (Late) پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت 1990ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2022000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ibrahim.K.Sagof گواہ شد نمبر 1 راغب ضیاء الحق گواہ شد نمبر 2 Ahmad Boahang

مسل نمبر 64037 میں Daud Atobla

ولد Yaw NKRumah پیشہ ڈرائیور عمر 33 سال بیعت 1991ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 20x30 مالیتی -/15000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Dawood Atoblq گواہ شد نمبر 1 راغب ضیاء الحق گواہ شد نمبر 2 طارق محمود ظفر

مسل نمبر 64038 میں

Abdul Hakeem Aidoo

ولد Musakwesi Opran پیشہ میسن عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Hakeem Aidoo گواہ شد نمبر 1 Alhaji Ismail Kofi Yabool گواہ شد نمبر 2 Hamzah Afful

مسل نمبر 64039 میں Sakeena Boadi

زوجہ Abdul Wahab Boadi پیشہ کیمسٹ عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 70x100 مالیتی 50 ملین غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Sakeena Boadi گواہ شد نمبر 1 Alhaji Ismail Kofi Yabooh گواہ شد نمبر 2 Wahab Boadi

مسل نمبر 64040 میں

Sadika Bonsu Yaboah

زوجہ Alhaju Ismail Yeboah پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 100x70 مالیتی -/200000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Sadika Bonsu Yabooh گواہ شد نمبر 1 Alhaji Ismail.K.Yabooh گواہ شد نمبر 2 Alhaj. Hakeem.K.

مسل نمبر 64041 میں

Shemina.K.Ainooh

بنت Mahdi Ainooh پیشہ ٹیچر عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوئی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Shemina.K.Aniooh گواہ شد نمبر 1 Ahmad Boahens گواہ شد نمبر 2 طارق محمود ظفر

مسل نمبر 64042 میں

Mohammad Ntin Kusi

ولد Easah Kwame Ntim پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت 1957ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2143000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mohammad Ntin Kusi گواہ شد نمبر 1 Suleman effoh Adu گواہ شد نمبر 2 منصور احمد زاہد

مسل نمبر 64043 میں

Mohammad Opoku

ولد Kwasi Dua پیشہ فارمر عمر 53 سال بیعت 1970ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے

1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان مالیتی -/50000000 غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/800000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mohammad Opoku گواہ شدنمبر 1 Abdul Latif Acquah گواہ شدنمبر 2 Ofosu-Poku Rasheed

مسل نمبر 64044 میں

Ishaque Ibrahim Amfoh

ولد Ibrahim Amfoh پیشہ مشنری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/374445 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ishaque Ibrahim Amfoh گواہ شدنمبر 1............ گواہ شدنمبر2 Ibrahim Mustapha

مسل نمبر 64045 میں

Abdul Kaleem Ibrahim

ولد Ibrahim Kwaning پیشہ مشنری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1035325 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Kaleem Ibrahim گواہ شدنمبر 1 طاہر احمد گواہ شدنمبر 2 احمد کلیم

مسل نمبر 64046 میں

Alhaj.I.B.Mohammad Kwarteng

ولد Ibrahim Manu Mohammad پیشہ پنشنر عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی پلاٹ برقبہ 100x100 مالیتی -/3000000 غانین کرنسی۔ 2۔ مکان برقبہ 120x100 مالیتی -/45000000 غانین کرنسی۔ 3۔کاریں دوعدد۔اس وقت مجھے مبلغ-/800000 غانین کرنسی ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ-/2400000 غانین کرنسی سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد پر بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Alhaj.I.B.Mohammad Kwarteng گواہ شدنمبر 1 Abdullah Antwi گواہ شدنمبر2 Dawood Osafo

مسل نمبر 64047 میں

Sharifa.P.Ainooh

بنت Mahdi Ainooh پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/700000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Sharifa.P.Ainooh گواہ شدنمبر Ahmad Boalebs1 گواہ شدنمبر2 Mahdi Ahmad

مسل نمبر 64048 میں

Nuhu Kofi Arhin

ولد Kobina Larbie پیشہ کاروبار عمر 48 سال بیعت 1977ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-4-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زیر تعمیر مکان برقبہ 80x100 مالیتی -/10000000 غانین کرنسی ۔اس وقت مجھے مبلغ -/800000 غانین کرنسی ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Nuhu Kofi Arhin گواہ شدنمبر1 Suleman Effah واہ شدنمبر 2 Yahaya Okine

مسل نمبر 64049 میں

Abdullah Antwi

ولد Abdullah Nimoh پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1219000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdullah Antwi گواہ شدنمبر Ahmad.S.Anderson1 گواہ شدنمبر 2 Kshmofri Ishmael

مسل نمبر 64050 میں Amina Ainooh

زوجہ Mahdi Ainooh پیشہ بیکر عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت بیکری منافع مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Amina Ainooh گواہ شدنمبر 1 Mahdi Ainooh گواہ شدنمبر 2 Ahmad Boabeky

مسل نمبر 64051 میں Hafsa Obosu

زوجہ Ahmad Obosu پیشہ ٹیچنگ عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2297109 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Hafsa Obosu گواہ شدنمبر 1 راغب ضیاء الحق گواہ شدنمبر 2 Ahmad Boabeky

مسل نمبر 64052 میں Zainab Gyasi

بنت Ahmad Boakye پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔Coco فارم برقبہ 15/ایکڑ۔ 2۔ زمین برقبہ 10/ایکڑ مالیتی -/5000000 غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت از بچگان مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/4300000 غانین کرنسی سالانہ۔آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد پر بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Zainab Gyasi گواہ شدنمبر Ahmad Gyasi1 گواہ شدنمبر2 Ahmad Boakeng

مسل نمبر 64053 میں

Ibrahim Mustafa

ولد Ayobi Aburi پیشہ ملازمت عمر 42 سال

بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ibrahim Mustafa گواہ شدنمبر1 منصور احمد زاہد گواہ شدنمبر2 Ishaque Ibrahim

مسل نمبر 64054 میں Yahaya Okine

ولد Kojo Okine پیشہ کاروبار عمر 56 سال بیعت 1977ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800000 غانین کرنسی ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Yahaya Okine گواہ شدنمبر 1 منصور احمد زاہد گواہ شدنمبر2 Nuhu Kofi Arhin

مسل نمبر 64055 میں Mariam Bentil

زوجہ Muhammad Bentil پیشہ تجارت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500000 غانین کرنسی ماہوار بصورت منافع تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Mariam Bentil گواہ شد نمبر 1 راغب ضیاء الحق گواہ شد نمبر 2 Ahmad Boakeng

مسل نمبر 64056 میں

Ahmad Boaheng

ولد Easah Asamoah پیشہ مشنری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 100x70 مالیتی -/4000000 غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/1027292 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Ahmad Boaheng گواہ شدنمبر1 راغب ضیاء الحق گواہ شدنمبر2 Mumtaz Baidoo

مسل نمبر 64057 میں

Osofo Bashirudeen

ولد Zakariyya Bin Saleh پیشہ مشنری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/592740 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Osofo Bashirudeen گواہ شد نمبر 1 Ishaque Ibrahim گواہ شدنمبر 2 Suleman Eflah

مسل نمبر 64058 میں

Fatimah Boakye

زوجہ Ahmad Boakye (Late) پیشہ............ عمر 92 سال بیعت .... ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔مکان مالیتی -/15000000 غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/500000 غانین کرنسی ماہوار بصورت از بچگان مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/5280000 غانین کرنسی سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد پر بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Fatimah Boakye گواہ شدنمبر1 طارق محمود ظفر گواہ شدنمبر2 Ahmad Boakye

لبنان
شہد کی سرزمین

سرکاری نام:

الجمہوریہ اللبنانیہ (Republic of Lebanon)

پرانا نام:

کنعان (شہد کی سرزمین)

وجہ تسمیہ:

جبل لبنان کی نسبت سے ملک کو لبنان کا نام دیا گیا۔جبل لبنان کے لغوی معنی ہیں ''سفید پہاڑ''

محل وقوع:

جنوب مغرب ایشیا۔مشرق وسطیٰ

حدود اربعہ:

اس کے شمال اور مشرق میں شام، جنوب میں اسرائیل اور مغرب میں بحیرہ روم واقع ہیں۔

جغرافیائی صورتحال:

لبنان مشرقی بحیرہ روم کے کنارے پر واقع ایک خوبصورت پہاڑی ملک ہے۔اس کی شمال سے جنوب تک لمبائی 215 کلومیٹر اور مشرق سے مغرب چوڑائی 90 کلومیٹر ہے۔جبل لبنان کا سلسلہ ساحل کے متوازی شمال سے جنوب تک چلا گیا ہے۔مغربی حصے میں شمال سے جنوب تک ساحلی علاقہ پھیلا ہے۔ یہ نہایت زرخیز میدان ہے۔شمال مشرق میں بیقاع کی زرخیز وادی ہے جو پھلوں کی پیداوار کے لئے بہت مشہور ہے۔

ساحل:

255 کلومیٹر

رقبہ:

10,400 مربع کلومیٹر

آبادی:

35 لاکھ 50 ہزار نفوس (1998ء)

دارالحکومت:

بیروت Beirut (11 لاکھ)

بلندترین مقام:

قرنات السودہ (3086 میٹر)

بڑے شہر:

تریپولی۔ زحلہ۔ صیدون۔ بعلبک۔ طائر۔ البطرون۔الحرمل۔حلبہ۔جزین۔بشاری۔نقورہ

سرکاری زبان:

عربی (فرانسیسی۔انگریزی)

مذاہب:

اسلام 75 فیصد۔عیسائی 25 فیصد

اہم نسلی گروپ:

عرب 95 فیصد۔آرمینیائی فلسطینی

یوم آزادی:

22 نومبر 1943ء

رکنیت اقوام متحدہ:

24/اکتوبر 1945ء

کرنسی یونٹ:

لیرہ Pound=100 قرش (بینک آف لبنان 1964ء)

انتظامی تقسیم:

5 محافظہ جات (گورنریٹس)

موسم:

بحیرہ رومی ہے یعنی گرمیوں میں سخت گرمی اور سردیوں میں سردی، گرمیوں میں سخت خشکی پڑتی ہے۔

اہم زرعی پیداوار:

پھل وسبزیاں، زیتون، تمباکو، انگور، جو، گندم، آلو، پیاز، ترشاوہ پھل، سیب، کیلا، انجیر، چقندر۔

اہم صنعتیں:

تجارت، کھانے کی چیزیں، کپڑا، سیمنٹ، تیل کی صفائی، کیمیائی اشیاء، فرنیچر، فولاد، کھاد، قالین سازی، سیاحت

اہم معدنیات:

لوہا، تانبا، فاسفیٹ، لگنائٹ، اسفالٹ۔

مواصلات:

دو قومی فضائی کمپنیاں ''مڈل ایسٹ ایئرلائنز'' (MEA) اور ''ایئر لبنان'' بیروت انٹرنیشنل ایئرپورٹ۔ بیروت، تریپولی اور صیدون بڑی بندرگاہیں۔

خبریں ملکی اخبارات میں سے

برطانوی وزیر اعظم کا دورہ پاکستان

برطانوی وزیر اعظم ٹونی بلیئر نے صدر جنرل پرویز مشرف کے ساتھ ملاقات کی اور مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عراق اور افغانستان سے غیر ملکی فوجوں کی واپسی کا ٹائم ٹیبل طے کرنا ہوگا۔ وہاں ہم طویل عرصہ ٹھہرنے کیلئے نہیں گئے۔ انہوں نے امریکی کمانڈر جان ابی زید کے اس بیان سے اتفاق کیا کہ اسلامی عسکریت پسندی کو نہ روکا گیا تو تیسری عالمگیر جنگ چھڑ سکتی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ہم مسئلہ کشمیر کے حل میں مدد فراہم کر سکتے ہیں براہ راست کردار پاکستان اور بھارت ہی کو ادا کرنا ہوگا۔

دفاعی ساز وسامان کی بین الاقوامی نمائش

کراچی میں دفاعی ساز وسامان کی بین الاقوامی نمائش آئیڈیا 2006ء شروع ہوگئی ہے۔ افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا کہ ہمارے ماہرین ہر قسم کے ہتھیاروں سے واقف ہیں یہی وجہ ہے کہ اب عالمی معیار کا اسلحہ تیار کر رہے ہیں ہم روایتی ہتھیاروں میں خود کفالت حاصل کر لیں گے۔ امن اور طاقت ہتھیاروں سے ہی ممکن ہے۔

زاھد اسٹیٹس بلڈرز اینڈ ڈویلپر
لاہور | اسلام آباد | کراچی | گوادر
بحریہ ٹاؤن لاہور، بحریہ پنڈی، اسٹیٹ لائف، سینٹرل پارک، جوہر ٹاؤن، اقبال ٹاؤن، ڈیفنس ٹاؤن و دیگر Approved سوسائٹیوں میں انویسٹمنٹ کے سنہری مواقع۔
طالب دعا: چوہدری زاہد فاروق
موبائل نمبر: 0300-8458676
چوہدری عمر فاروق
موبائل: 0300-8423089
احمدی احباب سے تعاون کی درخواست ہے
Y بلاک ڈیفنس کمرشل پلازہ D.H.A لاہور
فون نمبرز 042-5740192-042-5744284
042-7441210

ایٹمی عدم پھیلاؤ کی عالمی مہم ناکام امریکی

اخبار واشنگٹن پوسٹ کی تجزیاتی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ بش کی پالیسیوں نے ایٹمی عدم پھیلاؤ کی عالمی مہم ناکام بنا دی ہے۔ اس سلسلہ میں امریکہ نے دوہرا معیار اپنا لیا ہے۔ دہشت گردی کے خلاف عالمی مہم کے دوران امریکی اقدامات سے انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا سلسلہ چل نکلا عراق اور افغانستان کی جنگ میں اربوں ڈالر خرچ ہوگئے بھارت کے ساتھ امریکہ کے جوہری معاملے نے بھی حالات کو نیا رخ دے دیا۔ 1950ء سے عائد امریکہ کی اقتصادی پابندیاں شمالی کوریا کو ایٹمی تجربے سے روکنے میں ناکام رہیں۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ کی پالیسیوں سے دنیا بھر میں امریکی مفادات پر حملوں کے خطرات بڑھ سکتے ہیں۔

طالبان کو قومی سیاست میں شامل کیا جائے

قومی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف فضل الرحمٰن نے کہا ہے کہ افغانستان سے اتحادی فوج واپس بلا کر طالبان کو قومی سیاست میں شامل کیا جائے۔ استعفوں سے متعلق 6 اور 7 دسمبر کو پارلیمانی پارٹی کے اجلاس میں متفقہ فیصلہ ہوگا۔

ربوہ میں طلوع وغروب 22 نومبر	
طلوع فجر	5:15
طلوع آفتاب	6:40
زوال آفتاب	11:54
غروب آفتاب	5:08

طالبان کے خلاف کارروائی تیز کی جائے

برطانوی وزیر اعظم ٹونی بلیئر نے پاکستان پر زور دیا ہے کہ طالبان کے خلاف کارروائی تیز کی جائے۔ برطانیہ اور امریکہ طالبان کے خلاف اس لئے جنگ لڑ رہے ہیں کیونکہ وہ نہیں چاہتے کہ دہشت گرد یہ جنگ برطانیہ اور امریکہ لے جائیں۔

درخواست دعا

مکرم صوفی علم دین صاحب دارالعلوم شرقی نور تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم خلیل احمد صاحب اسلام آباد میں راج گیری کے کام کے دوران چھت سے گر گئے تھے جس کی وجہ سے کمر اور سر میں چوٹ آئی ہے جسم کا نچلا دھڑ مفلوج ہوگیا ہے اور ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ تشویش بڑھتی جا رہی ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ مولا کریم انہیں جلد از جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

محترمہ سمیرا عابد بیگ صاحبہ کی والدہ مکرمہ شمیم ذکاءاللہ صاحبہ لندن کے ہسپتال میں بوجہ شدید بیماری داخل ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

C.P.L29-FD